سوال

(117) نمازی کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز کی جماعت ہورہی ہو توکیا اس وقت کسی مقتدی کے آگے سے گزرنا جائز ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کے مطابق جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جماعت ہورہی ہو توکسی مقتدی کے آگے سے گزرنا جائز ہے کیونکہ اس وقت تمام مقتدیوں کا سترہ امام ہوتا ہے یا امام کا سترہ ہی سب مقتدیوں کا سترہ ہے، اس سترہ کے آگے سے گزرنا منع ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، میں اس وقت گدھی پر سوار ہوکر صف کے آگے سے گزر گیا اور مجھے کسی نے منع نہیں کیا[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر جماعت کھڑی ہو تو مقتدیوں کے آگے سے گزرنا جائز ہے البتہ امام کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے۔ اسی طرح اگر کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے آگے سے بھی نہیں گزرنا چاہیے۔

---

[1] صحیح بخاری، العلم :۷۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 124